روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 ستمبر 2007ء.........1428 ہجری 13 تبوک 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 209

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اَکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص136)

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص102)

آگ سے بچاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

روزے ڈھال ہیں اور آگ سے بچاؤ کا مضبوط قلعہ ہیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر :8857)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

کھیلوں کیلئے کیمپس

ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کھیلوں کے فروغ کیلئے درج ذیل کھیلوں کا بہترین انتظام کیا ہوا ہے۔ جس میں اسکواش، لان ٹینس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ہیلتھ کلب شامل ہیں۔ اب ان درج بالا کھیلوں کیلئے کیمپس لگائے جا رہے ہیں جن میں کوچز کا انتظام کیا جائے گا۔ براہ کرم اس بہترین موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ ان کھیلوں میں 8 سے 16 سال تک کے اطفال اور خدام شامل ہو سکتے ہیں۔ اس موقع سے جو بھی طفل یا خادم فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں وہ اولین فرصت میں مکرم ناظم صاحب صحت جسمانی کو بعد از نماز مغرب دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں رابطہ کر کے رجسٹریشن کروا لیں۔ نیز رمضان المبارک میں ہیلتھ کلب اسکواش کورٹ، لان ٹینس کورٹ درج ذیل اوقات میں کھلا کریں گے۔

☆ نماز عصر سے ایک گھنٹہ قبل
☆ نماز مغرب کے بعد سے نماز عشاء تک
☆ نماز تراویح کے بعد ایک گھنٹہ تک

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اوقات سحر و افطار ربوہ

رمضان المبارک 2007ء

رمضان	ستمبر	نام ایام	سحری	افطاری	رمضان	ستمبر/اکتوبر	نام ایام	سحری	افطاری
1	14	جمعہ	4-29	6-19	16	29	ہفتہ	4-39	5-59
2	15	ہفتہ	4-29	6-17	17	30	اتوار	4-40	5-58
3	16	اتوار	4-30	6-16	18	یکم اکتوبر	سوموار	4-40	5-56
4	17	سوموار	4-31	6-15	19	2	منگل	4-41	5-55
5	18	منگل	4-31	6-14	20	3	بدھ	4-42	5-54
6	19	بدھ	4-32	6-12	21	4	جمعرات	4-42	5-53
7	20	جمعرات	4-33	6-11	22	5	جمعہ	4-43	5-51
8	21	جمعہ	4-33	6-10	23	6	ہفتہ	4-44	5-50
9	22	ہفتہ	4-34	6-08	24	7	اتوار	4-44	5-49
10	23	اتوار	4-35	6-07	25	8	سوموار	4-45	5-48
11	24	سوموار	4-36	6-06	26	9	منگل	4-46	5-46
12	25	منگل	4-36	6-04	27	10	بدھ	4-46	5-45
13	26	بدھ	4-37	6-03	28	11	جمعرات	4-47	5-44
14	27	جمعرات	4-38	6-02	29	12	جمعہ	4-48	5-43
15	28	جمعہ	4-38	6-00	30	13	ہفتہ	4-48	5-42

مرتب کردہ : نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

اطلاعات واعلانات

فری کوچنگ کیمپ

فری کوچنگ کیمپ کا آغاز مورخہ 15 ستمبر 2007 ء سے کیا جا رہا ہے۔ سوئمنگ سیکھنے کے خواہشمند دفتر سوئمنگ پول سے رابطہ کریں۔ اس سلسلہ میں انڈر 16 اطفال وخدام رابطہ کریں۔

(نگران سوئمنگ پول ربوہ)

ضرورت کیشیئر

نصرت جہاں اکیڈمی و انٹر کالج ربوہ کیلئے کیشیئر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ سے تصدیق کروا کر بنام پرنسپل مورخہ 15 ستمبر 2007ء تک ارسال کریں۔

اس سروس کیلئے کم از کم تعلیمی قابلیت F.A/F.Sc ہے۔

کمپیوٹر کے بارہ میں مکمل معلومات ہوں۔

اکاؤنٹ کے کام کا کم ازکم دو سال کا تجربہ ہو۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ولادت

مکرم مسعود احمد صاحب ولد مکرم محمد انور صاحب مرحوم سیکرٹری اصلاح وارشاد باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 13۔ اگست 2007ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم سفیان ابراہیم صاحب اور بہو مکرمہ خدیجہ فوزیہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بچے کو تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے بچہ کا نام کاشف ابراہیم عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ڈاکٹر قدرت اللہ صاحب آف فیصل آباد کا نواسہ ہے اور مکرم منشی محمد ابراہیم صاحب مرحوم چک نمبر 101 جنوبی سرگودھا کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

نور العین فیملی کلینک

مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم ڈی (امریکہ) فیملی فزیشن کے ساتھ ساتھ اب مکرمہ مس فریحہ میلو صاحبہ ماہر نفسیات بھی روزانہ شام عصر تا مغرب ادارہ نور العین میں مریضوں کا معائنہ کیا کریں گی۔ ادارہ میں حفاظتی ٹیکوں کا مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ فرمائیں۔

فون نمبر: 047-6215201,6212312

فیکس نمبر: 047-6215202

ای میل: khidmat-e-khalq@yahoo.com

www.noorulain.org

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ملازمت کے مواقع

ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو جنرل مینیجر سول ورکس، مینیجر سول، اسسٹنٹ مینیجر سول اور اسسٹنٹ مینیجر الیکٹریکل درکار ہیں۔ B.Sc اور M.Sc سول اور الیکٹریکل انجینئرز درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔

PAF ایجوکیشن برانچ میں ایجوکیشن آفیسرز کی ضرورت ہے۔ PAF کے سلیکشن سینٹرز سے 10 سے 13 ستمبر 2007ء تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

پاکستانی کمرشل بینک کو کریڈٹ رسک انیلسٹ منی مارکیٹ انیلسٹ Policy & Procedure Officer اور Equity Market Analyst درکار ہیں۔ درخواستیں 22 ستمبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو فائر آفیسر، فائر فائیٹر درکار ہیں۔ درخواستیں 25 ستمبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 19 ستمبر 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

الائیڈ بینک کو مینجمنٹ ٹرینی آفیسرز کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 24 ستمبر 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ تفصیلات کیلئے 9 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضور انور کے خطابات، تقسیم انعامات، بیعت، ہدایات اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ایڈیشنل وکیل المال لندن

یکم ستمبر 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساڑھے پانچ بجے جلسہ گاہ میں نماز فجر پڑھائی اور نماز کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر جاتے ہوئے افسر صاحب جلسہ سالانہ سے جلسہ سالانہ کے انتظامات اور کل کی رجسٹریشن کے بارہ میں استفسارات فرمائے۔

جلسہ لجنہ اماء اللہ

حضور انور نے اپنے دفتری امور کی سرانجام دہی کے بعد بارہ بجکر پانچ منٹ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور جلسہ کی کارروائی کا آغاز فرمایا۔مکرمہ مدیحہ احمد صاحبہ نے سورۂ فرقان کی آیات نمبر 72 تا 78 کی تلاوت کی۔مکرمہ ریحانہ اختر صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔اس کے بعد مکرمہ ثمینہ ظفر صاحبہ نے حضرت مسیح موعودکا منظوم کلام ''بشیر احمد،شریف احمد اور مبارکہ کی آمین'' سے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

تقریب تقسیم انعامات

نظم کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی 32 طالبات میں اپنے دست مبارک سے اسناد اور میڈلز تقسیم فرمائے۔ان خوش نصیب طالبات کے نام درج ذیل ہیں:۔

☆نورین اصغر صاحبہ O'Level

☆صبیحہ اعوان صاحبہ O'Level

☆ماہم احمد صاحبہ O'Level

☆ضحیٰ اسلام صاحبہ O'Level

☆نمود سحر خان صاحبہ O'Level

☆ہبۃ الحبیب نیر صاحبہ O'Level

☆صباح احمد صاحبہ O'Level

☆طاہرہ احمد صاحبہ O'Level

☆نوید سحر شیخ صاحبہ O'Level

☆صدف شاہد صاحبہ O'Level

☆منتہیٰ شفیق صاحبہ O'Level

☆عنبر چودھری صاحبہ Dr. Med.

☆مدیحہ مصدق صاحبہ Masters in Psych.

☆نورین عظمیٰ صاحبہ Dr. Med.

☆رومہ پاشا صاحبہ

Masters in Medical Technology

☆مصور ریاض صاحبہ Dr. Med.

☆عظمیٰ بٹ صاحبہ Dr. Med.

☆ہما خدیجہ رانا صاحبہ Dr. Med.

☆شبانہ کوثر صاحبہ Dr. Med.

☆خولہ مریم ہیوبش صاحبہ

Masters in Journalism and Literature

☆آصفہ عزیز زیروی صاحبہ A'Level

☆سبا نور چیمہ صاحبہ A'Level

☆عائشہ صدف جمشید صاحبہ A'Level

☆فریحہ نعیم صاحبہ A'Level

☆نادیہ شکیل صاحبہ A'Level

☆زبدہ خان صاحبہ A'Level

☆کشور عروج ملک صاحبہ A'Level

☆مبشرہ الیاس صاحبہ

Masters in Architecture

☆قانتہ انور احمد صاحبہ Dr. Med.

☆فرح خدیجہ صاحبہ

Masters in Curative Pedagogy

☆مہوش شاہد صاحبہ

Best in Math in Her Region

☆ثمینہ ملک صاحبہ Apothekerin

☆شگفتہ ملک صاحبہ

Masters in Social Pedagogy

☆مہوش سیال صاحبہ

Best in Math in whole Germany

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ سے خطاب فرماتے ہوئے عورتوں کو پردہ کی پابندی،فضول خرچی سے بچنے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ باندھے ہوئے عہد بیعت کا پاس رکھتے ہوئے اپنی اور اپنی اولاد کی احسن رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین فرمائی نیز جلسہ سالانہ کے دنوں میں تربیتی اور روحانی معیار کو بلند کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

خلاصہ خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب کے آغاز میں سورۂ الفرقان آیت نمبر 74 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ یہ اللہ کے منکروں کے درمیان اور اس کے اطاعت کرنے والوں کے درمیان فرق کرنے والی بات ہے۔یہ ایک ایسی کسوٹی ہے جس سے ایک احمدی اپنے ایمان کو پرکھ سکتا ہے۔جو شخص قرآن کریم کے سات سو یا پانچ سو حکموں کی پیروی نہیں کرتا وہ اپنا جائزہ لے سکتا ہے۔اس لئے ایک احمدی عورت کی ذمہ داری کئی گنا ہو جاتی ہے کہ وہ اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔دنیا کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے کی اگر کسی کی ذمہ داری مقدر ہے تو وہ ایک احمدی کے ذریعہ ہے۔آپ یہاں دینی اور روحانی ترقی کے لئے آئی ہوئی ہیں اس لئے جلسہ کے پروگراموں کو پوری توجہ سے سنیں۔ٹولیاں بنا کر باتیں نہ کرتی رہیں۔زیبائش نہ دکھائیں۔اگر آپ توجہ سے جلسہ نہ سنیں گی تو اس کا آپ کے بچوں پر بھی اثر پڑے گا۔ان دنوں کو دین سیکھنے اور روحانی ترقی حاصل کرنے میں گزاریں۔اللہ تعالیٰ نصیحت فرماتا ہے رحمٰن کے نیک بندوں میں عاجزی ہوتی ہے جو تکبر سے بچاتی ہے۔اگر کوئی جہالت سے اور تکبر سے بات کرتے ہوئے کوئی بات کر بھی جائے تو تمہارا ردعمل ویسا نہ ہو۔ہمیشہ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت یہ ہے کہ اگر اللہ کا پیار حاصل کرنا ہے تو جھوٹی انا کو ختم کریں۔

پھر اللہ کے نیک بندے نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ ہی کنجوسی سے کام لیتے ہیں۔لیکن یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ دیکھا دیکھی لباس میں مقابلہ بازی ہو جاتی ہے۔یہ لغو باتیں ہیں۔بیویاں خاوندوں کو مجبور کرتی ہیں اور خاص طور پر پاکستان میں جا کر شادیوں پر پھر مرد بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں اور مرد زیادہ جاہل ہیں جو ان باتوں میں آ کر قرضے بھی لے لیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع فرمایا ہے اور کنجوسی سے بھی منع فرمایا ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کی جماعت پر بڑا احسان ہے کہ ایک بڑی تعداد پیسہ جوڑ کر چندہ دیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے برلن میں زیر تعمیر بیت الذکر کے لئے عورتوں کی مثالی مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی خواتین بڑی قربانی کر رہی ہیں۔کسی نے پیسہ دیا ہے کسی نے زیور دیا ہے۔ہر احمدی عورت کا یہ طرہ امتیاز ہے۔بچت ہمیشہ اس لئے کریں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے اور پھر اسے خرچ بھی کریں۔اس طرح ایمان میں ترقی کریں گے۔پھر اللہ تعالیٰ کا ایک حکم پردہ ہے۔دیکھنے میں آیا ہے کہ معاشرہ کے زیر اثر پردہ کا خیال نہیں رکھتیں۔بازاروں میں جاتے ہوئے پردہ نہیں کرتیں اور اپنے لباس کا خیال نہیں رکھتیں۔ایک بات یاد رکھیں کہ حیا ایمان کا حصہ ہے اور پردے میں ہی ایک احمدی بچی کا تقدس ہے۔اس کو ہمیشہ قائم رکھیں۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں پردے کا حکم دیا ہے۔ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جو کہتے ہیں کہ پردے کا حکم پرانا ہو گیا ہے۔اللہ تعالیٰ کو سارے حالات کا پتہ تھا۔پس اپنے نفس کو دھوکہ نہ دیں۔عورت کی ایک بہت بڑی زینت حیا ہے اور یہی ایک مومن کی نشانی ہے۔یہ بھی بعض شکایات ہیں کہ شادیوں میں ڈانس ہوتا ہے اور جسم کی نمائش ہوتی ہے یہ انتہائی بے حیائی ہے۔لڑکیوں کو لڑکیوں میں بھی ننگے لباس میں نہیں آنا چاہئے اور نہ ہی ڈانس کی اجازت ہے۔یہ بیہودگی ہے۔ننگے لباس میں عورتوں کے سامنے ورزش کی بھی اجازت نہیں دی جا سکتی۔دوسرے ڈانس کرتے وقت تو جذبات ہی بالکل اور ہوتے ہیں اور ورزش کرتے وقت خیالات اور ہوتے ہیں۔شادیوں کے موقعہ پر بعض پاکیزہ نغمے بھی ہیں دعائیہ نظمیں بھی جو پڑھی جا سکتی ہیں۔پس یہ سب بہانے ہیں۔یہ سب شیطان کے بہکاوے میں آنے والی باتیں ہیں۔جب آپ نے اپنے آپ کو زمانہ کے امام کے ہاتھ پر بیچ دیا ہے تو پھر آپ کے تمام جذبات اور خیالات کے ساتھ اس نے آپ کو خریدا ہے اور جس نے خریدا ہے اس نے آپ کو خدا کے سامنے پیش کرنے کے لئے خریدا ہے۔

پس اپنے آپ کو خدا کے سامنے پیش کئے جانے کے قابل ایک اچھے تحفہ کے طور پر بنائیں ورنہ آپ اس تحفہ کی طرح ہوں گی جو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا جاتا ہے۔اپنی نسلوں کو کارآمد تحفہ بنائیں جیسا کہ بیعت کا حق ہے۔اس کے لئے نفس کی قربانیاں کرنی ہوں گی۔عبادت کے معیار بڑھانے ہوں گے۔پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی قوم میں عورت کا کردار قوم کو بنانے میں انتہائی اہم ہوتا ہے۔اگر عورت تعلیم یافتہ ہو گی تو ہی تعلیم دینے والی ہو گی۔ایک احمدی عورت دین حق کی تعلیم کے مطابق اپنے گھر کی نگرانی کرتی ہے۔اپنی اولاد کی اخلاقی اور روحانی نگرانی کرتی ہے۔ماں باپ کی عملی زندگی کا اثر بچے قبول کرتے ہیں اور تضاد کی بناء پر بچے بعض دفعہ ماں باپ کا گھر چھوڑ دیتے ہیں۔پھر کمپرومائز ہو رہا ہوتا ہے کہ تمام بیہودگیوں کے ساتھ ہی سہی مگر گھر میں رہو اور دوسروں کے سامنے ہمیں ذلیل نہ کرو،عزیزوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔ایک احمدی عورت کو صرف اپنی زندگی میں ہی نہیں بلکہ اپنی نسلوں کو جو ملک اور جماعت کی امانت ہے ایسے رنگ میں پروان چڑھانا ہے کہ دنیاداری اور لغویات سے نفرت پیدا ہو جائے۔اپنی مرضی کو حضرت مسیح موعود کی مرضی کے تابع کریں تا کہ ان انعاموں کی وارث بنیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ آپ کی جماعت کو دیا ہے۔اس کی ایک ہی صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو تعلیم دی ہے اس پر عمل کریں۔اس کے لئے ایک مجاہدہ کی ضرورت ہے۔عبادتوں کے معیار بڑھانے کی ضرورت ہے۔پس جب یہ صورت پیدا ہو جائے گی تو پھر خدا تعالیٰ اپنے فضل بھی ضرور فرمائے گا۔نیک اور صالح اولاد عطا فرمائے گا شرط یہی

ہے کہ آپ کی عبادتوں کے معیار بلند ہوں۔ اللہ کے حکم پر عمل کرنے والی ہوں اور اعمال صالحہ بجالانے والی ہوں۔ آپ کی کوشش سے آپ کی اولاد نیکی پر عمل کرے گی تو آپ کے مرنے کے بعد ان کے عمل کا ثواب بھی آپ کو ملے گا۔ ماں باپ کے لئے دعا ان بچوں کے منہ سے نکلے گی جو نیک ہوں گے اور جن کی اچھی پرورش کی ہوگی۔ وقف نو بچے جہاں خدمت دین کریں گے وہاں وہ اپنے والدین کے لئے بھی دعا کریں گے کہ جنہوں نے ان کو اس خدمت کے لئے وقف کیا۔ وہ دعائیں کریں کہ رب ارحمھما...... پس خدا سے اپنا بھی تعلق جوڑیں اور بچوں کا بھی تعلق جوڑیں۔ عورت ہی ہے جو ولی اللہ بھی پیدا کرتی ہے اور ڈاکو بھی بناتی ہے۔ حضور انور نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بچپن میں اپنی والدہ کی نیک نصیحت پر قائم رہنے والا واقعہ سنایا اور اسی طرح اس ڈاکو کا بھی واقعہ سنایا جس کی ماں بچپن میں اسے چوری اور بری باتوں سے منع کرنے کی بجائے اسے ان کی ترغیب دلاتی تھی۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ جب بھی کوئی نصیحت کی جائے تو اس پر کان دھریں۔ ایک آواز پر بیٹھ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل نہ کرنے کے بہانے نہ بنائیں۔ اپنی زندگیاں سادگی سے گزاریں۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت حضرت مسیح موعود اور خلافت سے مضبوط تعلق پیدا کرنے والی ہو اور ہمیشہ خلافت سے چمٹنے والی بنے۔ آمین

اپنے خطاب کے اختتام کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ ایک بجکر پینتالیس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں نماز ظہر و عصر پڑھانے کے لئے عقبی دروازہ سے ہال کے بائیں جانب سے گزرتے ہوئے اپنے عقیدت مندوں کو ہاتھ ہلا کر ان کے سلام کا جواب دیا اور سٹیج پر تشریف لائے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایڈیشنل وکیل المال لندن کو بعض مالی امور کے تعلق میں حکم صادر فرمائے اور لندن میں مہمانوں کے بارہ میں ہدایات فرمائیں۔ اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

سات بجکر تیس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر میں تشریف لائے اور جرمن نومبائعین سے جماعتی نظام اور متفرق امور پر بات ہوئی اور پھر مالٹا سے آئے ہوئے ایک بڑے وکیل اور سیاسی لیڈر جو ایم پی ہیں اور وزیر بھی رہ چکے ہیں، مذہباً عیسائی ہیں، ان کی اہلیہ بھی ساتھ تھیں اور انڈونیشیا سے آئے ہوئے دو غیر از جماعت علماء کمیٹی کے ممبر سے الگ الگ ملاقات ہوئی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتر سے ہی مردانہ جلسہ گاہ میں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور کے دفتر کے باہر عشاق کا ہجوم اپنے پیارے آقا کی ایک نظر کے لئے منتظر تھا۔

اجتماعی بیعت

نماز مغرب اور عشاء کی ادائیگی کے بعد اجتماعی بیعت کی بابرکت تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں جرمن، سری لنکن، بوسنین اور عرب قوم سے تعلق رکھنے والے سعید فطرت لوگوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی عظیم سعادت نصیب ہوئی۔ اس بیعت میں تمام حاضرین جلسہ نے بھی شامل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ بیعت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری نے اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی ڈاک حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔

2 ستمبر 2007ء

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر ساڑھے پانچ بجے مردانہ جلسہ گاہ میں پڑھائی اور چار بجے سہ پہر تک اپنے دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جلسہ سالانہ جرمنی کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ چار بجکر دس منٹ پر حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر پڑھائی، جس کے معاً بعد جلسہ کی کارروائی شروع فرمانے کے لئے کرسی پر رونق افروز ہوئے، تو تمام حاضرین جلسہ کھڑے ہوگئے اور پُر جوش نعروں سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور کچھ دیر تک جلسہ گاہ کا ہال نعروں سے گونجتا رہا۔

سابق اٹارنی جنرل بلغاریہ کا خطاب

حضور انور کی اجازت سے بلغاریہ کے ایک قانون دان اور سابق اٹارنی جنرل Mr. Ivan Tatarchrev نے بلغارین زبان میں خطاب کیا۔ خطاب شروع کرنے سے قبل وہ حضور انور کے پاس تشریف لے گئے اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ یہ 1930ء میں بلغاریہ کے دارالحکومت صوفیہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا بلغاریہ کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ملک کی بہت سی سڑکوں کے نام ان کے نام پر رکھے گئے ہیں اور ملکی تاریخ میں ان کا اہم مقام ہے۔ ان کے نانا بھی بیسویں صدی میں اٹارنی جنرل رہ چکے ہیں۔

موصوف نے اپنے خطاب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ کے جلسہ میں شریک ہو رہا ہوں۔ مذہب کا تعلق انسان کے دل سے ہے اور مذہب اپنی تعلیم کے ذریعہ انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرواتا ہے جس سے وہ اپنے مسائل کا حل ڈھونڈتا ہے۔ انسان کو آزاد پیدا کیا گیا ہے۔ کسی ملک کو یہ طاقت نہیں کہ وہ کسی انسان کے مذہب پر پابندی لگائے۔ ہم گواہ ہیں کہ احمدی بھائی مختلف ملکوں میں آزاد نہیں ہیں اور مشکل حالات میں ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ مشکلات ختم ہوں گی۔ میں سب سے بڑھ کر آپ کے روحانی امام کا شکرگزار ہوں۔ آپ نے اپنے خطاب میں بہت پیارے الفاظ میں فرمایا کہ سب انسان بھائی بھائی بن جائیں۔ آخر پر پھر انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

اپنے خطاب کے بعد انہوں نے پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔ اس کے بعد ان کے خطاب کا اردو ترجمہ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ بلغاریہ نے پیش کیا۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی

معزز مہمان کے خطاب کے بعد باقاعدہ طور پر جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ مکرم حافظ طارق چیمہ صاحب نے سورۃ الفرقان کی آیت 62 تا 71 کی تلاوت کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا۔ مکرم صلاح الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام "محمود کی آمین" خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقریب تقسیم انعامات

پانچ بجے شام تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 55 طلباء میں حضور انور نے اسناد اور میڈلز تقسیم فرمائے۔ جرمنی میں یہ تیسری تقریب تھی۔ جن خوش نصیب طلباء نے اپنے پیارے آقا کے دست مبارک سے اسناد اور میڈل حاصل کرنے کی سعادت پائی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

☆مکرم تاثیر احمد بشیر Ph.D in Medicine

☆مکرم عبیدہ آر۔رانا Ph.D in Medicine

☆مکرم مرز النعمان

Bachelor in Agriculture Economics

☆مکرم منصور احمد

Masters in Computer Science

☆مکرم محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ بلغاریہ

Masters in Bulgarina Language

☆مکرم طاہر احمد مربی سلسلہ بلغاریہ

Masters in Bulgarina Language

☆مکرم جاوید اقبال ناصر مربی سلسلہ کوسووو

Bachelor in Albanian Language

☆مکرم فرید احمد ریحان

Masters in Public Health

☆مکرم اسد باجوہ

Masters in Design Information Technology

☆مکرم شاہد احمد رضی

Masters in Pedagogy

☆مکرم طاہر محمود

M.Sc. in Electrical Power Engineering

☆مکرم ودود محمد حق

Masters in Computer Science and Biology

☆مکرم سید رحیم الدین یوسف

B.Sc. in Process Engineering

☆مکرم ابوطالب احمد

Masters in Economics

☆مکرم یاسر لقمان احمد

Masters in Biology

☆مکرم عطاء الرحیم

Masters in Material Science and Engineering

☆مکرم نعمان پاشا

Masters in Computer Science of Medicine

☆مکرم محمد تنویر

Masters in Biometerials

☆مکرم عاصم خان Law

☆مکرم احسن محمد شہزاد

Masters in Information and Communication Technology

☆مکرم محمد الیاس مجوکہ

Masters in Computer Science

☆مکرم وسیم رانا

Masters in Computer Science

☆مکرم امیر مرزا

B.Sc. in Business Information Systems

☆مکرم عمران بھٹی

B.Sc. in Business Information Systems

☆مکرم طارق ریاض

Masters in Computer Science

☆مکرم ارباب ثاقب اعوان

Professional Graduation in Medical Science

☆مکرم افتخار احمد شیخ

Apprenticeship in Mechatronics

☆مکرم امیر رئیس زیروی

B.Sc. in Applied Computer Science

☆مکرم عاصم خان

Masters in Electrical Engineering

☆مکرم انیس احمد

Masters in Business Economics

☆مکرم ندیم احمد

Masters in Commercial Science

☆مکرم شیراز احمد خان

Masters in Electrical and Infromation Technology

☆مکرم فرحان خان

Masters in Architecture

☆مکرم وسیم احمد مرزا

Masters in Computational Mechanics

☆مکرم منصور احمد

Masters in Economics

☆مکرم طاہر احمد غالب

Masters of Internet Economics

☆مکرم ناصر احمد

Masters in Computer Science

☆مکرم آصف یوسف

Masters in Business Economics

☆مکرم افضل محمود

Masters in Medical Engineering

☆مکرم فاخر عزیز رانا

Professional Graduation in Medical Science

☆مکرم فضل احمد Law

☆مکرم فصیح الدین Law

☆مکرم قدرت اللہ

Masters in Software Technology

☆مکرم مبارک احمد

Bachelor in Information Technology

☆مکرم عبدالرحمٰن رضا

Masters in Civil Engineering

☆مکرم Assessor صبیح الدین Law

☆مکرم وسیم غفار

Masters in Computer Science

☆مکرم اعزاز احمد A'Level

☆مکرم وجاہت احمد وڑائچ A'Level

☆مکرم یزدان مخدوم A'Level

☆مکرم عطاء الٰہی اسلم A'Level

☆مکرم انیق احمد سلیمان A'Level

☆مکرم احمد فراز احمد A'Level

☆مکرم اویس اکبر باجوہ A'Level

☆مکرم عتیق بشیر O'Level

اختتامی خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مومن کی آیت 52 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ اس وقت جو دنیا قدرتی آفات کے رنگ میں خدائی قہر کے نظارے دیکھ رہی ہے یہ دراصل حضرت مسیح موعود کے لئے خداتعالیٰ کی طرف سے تائیدی نشانات کے سلسلے ہیں اور زمانہ آرہا ہے کہ اگر دنیا اصلاح کی طرف متوجہ نہ ہوئی تو پہلے سے زیادہ مورد غضب الٰہی ہوگی۔

حضور انور نے قدرت ثانیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسے قیامت تک جاری رہنا ہے۔ یہ خوشخبری ہے اور دین کا جھنڈا لہرانے کا کام بھی جماعت احمدیہ نے کرنا ہے۔ اس ضمن میں فرمایا کہ میں نے آج سے تین سال پہلے وصیت کے بارہ میں بیان کیا تھا کہ نظام خلافت کا وصیت کے نظام سے گہرا تعلق ہے اور جماعت کو تحریک کی تھی کہ چندہ دہندگان کے نصف تعداد کو خلافت جوبلی سے پہلے نظام وصیت میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے اعلان فرمایا کہ جرمنی کی رپورٹ کے مطابق جماعت جرمنی نے یہ ٹارگٹ پورا کرلیا ہے اور فرمایا کہ اے جرمنی میں رہنے والے مسیح موعود کے غلامو! تم نے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہا۔ آج حق کے پیغام کو بھی اپنے ملک میں پھیلا دیں۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے تسلسل میں فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ امریکہ کا بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ ان کے لئے بھی اور ساری دنیا کے لئے بھی میرا یہی پیغام ہے۔ لیکن چونکہ خاص طور پر ان کا جلسہ ہو رہا ہے اس لئے امریکہ کو میرا یہ پیغام ہے کہ اے امریکہ کے احمدیو! بالخصوص ایفرو امریکن احمدیو! آپ اپنے ایمان اور اخلاص میں بڑھ رہے ہو۔ آپ میں سے چند ایک جلسہ سالانہ یو۔کے پر بھی آئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ ان کے چہروں پر سکون تھا۔ آنکھوں اور چہروں سے جو ایمان اور اخلاص نظر آ رہا تھا اسے دیکھ کر دل حمد سے بھر جاتا تھا۔ انہیں مخاطب کرکے فرمایا کہ آپ کے آباء واجداد غلام بنا کر وہاں لائے گئے تھے اور کہا جاتا ہے کہ اب آپ کو اس ملک میں آزادی مل گئی ہے۔ مگر اصل میں حقیقی آزادی تو آنحضرت ﷺ کی غلامی میں ہی ہے۔ پس اپنے ہم قوم، سفید امریکن اور دوسری قوموں کے لوگوں کو بھی آزاد کروائیں اور بتائیں کہ آپ کو آزادی تو مل گئی ہے لیکن ابھی بہت سی بندشیں ہیں، فحاشی کے طوق گلے میں ہیں اور پاؤں میں عیاشیوں کی زنجیریں ہیں۔ ان کو احمدیت کا پیغام پہنچا کر اللہ تعالیٰ کی غلامی میں لائیں۔ تبھی آپ حقیقی آزادی دلانے اور پانے والے ہوں گے۔ پس اس فرض کو سمجھیں۔

آخر پر حضور انور نے پاکستان کے احمدیوں کا ذکر کرتے ہوئے دعا کی تحریک کی تاکہ لوگ حقیقت کو پہچاننے لگیں۔ (حضور کے خطاب کا خلاصہ الفضل 7 ستمبر 2007ء میں شائع ہو چکا ہے)

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ تمام حاضرین جلسہ فرط جذبات میں کھڑے ہوگئے اور نہایت ہی پُرجوش نعرے لگانے لگے۔ افریقہ سے آئے ہوئے مہمانوں نے اپنے مخصوص اور مسحور کن انداز میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد شروع کر دیا۔ جس کے ساتھ تمام حاضرین جلسہ بھی شامل ہوگئے۔ یہ ایک نہایت ہی روح پرور نظارہ تھا۔ حضور انور کچھ دیر اپنے عشاق کے درمیان میں موجود رہے اور پھر الوداعی سلام کہہ کر زنانہ جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جب حضور انور نے السلام علیکم کہا تو تمام حاضرین جلسہ نے یک زبان ہوکر اور اپنے ہاتھ اٹھا کر حضور انور کے سلام کا جواب دیا۔ یہ بھی نظارہ قابل دید تھا۔

جلسہ گاہ لجنہ میں حضور انور کی آمد پر لجنہ نے بھی مختلف زبانوں میں ترانے اور نغمے گائے جس سے سارے ماحول میں ایک وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔ کچھ دیر وہاں قیام کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

جرمن لجنہ اور نومبائعات سے میٹنگ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ چند منٹ رہائش گاہ پر رکنے کے بعد اپنی بیگم حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ کے ساتھ اس مارکی میں تشریف لے گئے جہاں جرمن لجنہ، نومبائعات اور زیر دعوت خواتین سے میٹنگ کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے سب سے پہلے گزشتہ ایک سال کے دوران بیعت کرنے والی خواتین سے تعارف حاصل کیا۔ ایک نو احمدی جرمن لڑکی سے جس نے صحیح طریق سے نقاب لیا ہوا تھا، حضور انور نے دریافت کیا کہ یہ نقاب لینا کہاں سے سیکھا ہے؟ اس طرح نقاب لینا، پردہ کرنا اب آپ نے پاکستانیوں کو سکھانا ہے۔ کیونکہ وہ اپنا پردہ چھوڑ رہی ہیں اور آپ اپنا رہی ہیں۔ ایک اور نو احمدی لڑکی جس نے تین ہفتہ پہلے بیعت کی تھی اس سے بھی حضور انور نے تعارف حاصل کیا اور اس کے احمدی ہونے کے تعلق میں تفصیل پوچھی۔ حضور انور نے جرمن خواتین سے پوچھا کہ کتنی خواتین کے خاوند پاکستانی ہیں۔ بہت سوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے مزید پوچھا کہ کیا آپ کے خاوند جماعت کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں؟ نمازوں کے پابند ہیں؟ اگر نہیں تو آپ نے ان کو اب دین کی طرف لے کر آنا ہے۔ ایک جرمن خاتون نے بتایا کہ میرے تین بچے ہیں اور تینوں وقف ہیں۔ میں ان کی کس رنگ میں تربیت کروں اور ان کو کیا پیشہ اختیار کرنا چاہئے۔ حضور انور نے ان کی رہنمائی فرمائی۔

بیعت

دوران میٹنگ ایک جرمن لڑکی نے حضور انور سے بیعت کی درخواست کی۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں ایسا کرتا تو نہیں ہوں۔ لیکن چونکہ میری بیگم یہاں موجود ہیں تو میں یہ بات مان لیتا ہوں۔ مگر اس کو روایت نہ بنانا اور آئندہ سال ضروری نہیں کہ اس کی امید رکھیں حضور انور کے ہاتھ پر حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ نے ہاتھ رکھا اور اس طرح باقی نومبائعات نے ان کا ہاتھ پکڑ کر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اس وقت بڑی جذباتی اور روحانی کیفیت تھی۔ سب کے آنسو جاری تھے۔ بیعت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بچوں کو چاکلیٹ، طالبات کو قلم اور خواتین کو انگوٹھیاں بطور تبرک عطا فرمائیں۔ (نوٹ: اس پروگرام کی رپورٹ کے لئے مکرمہ سعدیہ گدت صاحبہ نیشنل صدر لجنہ جرمنی کو درخواست کی گئی تھی لہٰذا اس پروگرام کی رپورٹ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ سیکرٹری تربیت نومبائعات جرمنی کی مہیا کردہ ہے)۔

آٹھ بجے شام بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری نے اس دوران جمع ہونے والی ڈاک روانگی سے قبل حضور کی گاڑی میں رکھوائی۔ حضور انور نے اپنی گاڑی میں سوار ہونے سے پہلے دعا کروائی اور قافلہ روانہ ہوا۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے انتظار میں لوگوں کا ہجوم سڑک کے دونوں اطراف ابھی بھی موجود تھا۔

آج جلسہ سالانہ جرمنی کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں کل حاضری 26431 رہی۔ جس میں 28 ممالک کے نمائندگان نے شرکت کی۔ جلسہ کے تینوں دن کی کارروائی براہ راست MTA پر ساری دنیا میں نشر ہوتی رہی۔ لندن سے آئی ہوئی MTA انٹرنیشنل کے تین کارکنان مکرم منیر احمد صاحب عودہ، مکرم خالد کرامت صاحب اور مکرم فائز نوشیروان احمد صاحب پر مشتمل ٹیم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احسن طریق پر Live Transmission کے انتظامات کرنے کی توفیق پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام خطابات کا دس زبانوں میں رواں ترجمے کا بھی انتظام تھا۔ جن میں مترجمین کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کی توفیق ملی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔انگریزی: مکرم خلیل احمد ملک صاحب آف لندن

2۔عربی: مکرم طاہر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ لندن

3۔جرمن: مکرم حبیب اللہ طارق صاحب۔ مکرم نوید حمید صاحب اور مکرم داؤد مجوکہ صاحب

4۔ترکی: مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب۔ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب اور مکرم محمد احمد راشد صاحب

5۔بلغارین: مکرم طاہر احمد صاحب اور مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربیان بلغاریہ

6۔البانین: مکرم صمد احمد غوری صاحب مربی سلسلہ البانیہ اور مکرم موسیٰ رستمی صاحب صدر جماعت کوسووو

7۔بوسنین: مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا

8۔فارسی: مکرم ملک نعیم احمد صاحب

9۔بنگلہ: مکرم فیروز عالم صاحب انچارج بنگلہ ڈیسک لندن

10۔فرانسیسی: مکرم نصیر احمد صاحب شاہد مربی بیلجیئم

بیت السبوح پہنچنے پر ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ

تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء بیت السبوح میں پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3 ستمبر 2007ء

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر ساڑھے پانچ بجے بیت السبوح میں پڑھائی اور گیارہ بجے حضور انور ملاقاتوں کے لئے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پہلا دور شروع ہوا جو نماز ظہر وعصر تک جاری رہا۔ اس دوران پاکستان، ملائشیا، ہندوستان، ناروے، یونان، سویڈن، ڈنمارک، بلغاریہ اور جرمنی کے 52 خاندانوں کے 212 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

بلغارین وفد سے ملاقات

بلغاریہ سے آئے ہوئے چالیس افراد پر مشتمل وفد سے (جن میں 13 زیر دعوت افراد شامل تھے) حضور انور نے تفصیلی ملاقات کی مکرم محمد اشرف صاحب ضیاء مربی بلغاریہ نے ترجمانی کے فرائض ادا کئے۔ حضور انور نے وفد کے ممبران سے خیریت دریافت فرمائی، تعارف حاصل کیا اور جلسہ سالانہ کے بارے میں پوچھا کہ جلسہ کیسا لگا؟ فرمایا کہ اٹارنی جنرل صاحب نے تو اپنے تاثرات بیان کر دیئے تھے۔ مکرم پروفیسر Teofanov صاحب سے حضور انور نے پوچھا کہ آپ بتائیں۔ جس پر انہوں نے جلسہ سالانہ میں شمولیت پر اپنے خوش کن جذبات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ کل اٹارنی جنرل صاحب نے فرمایا تھا کہ مذہب کی سب کو آزادی ہے لیکن بلغاریہ میں تو ہمارے خلاف ایک فضا بنی ہوئی ہے۔ ایسے شرفاء ہی ہیں جو کوشش کر کے امن کی فضا قائم کر سکتے ہیں مجھے امید ہے کہ یہ اپنی سوسائٹی میں اپنے ہم خیال لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کریں گے۔

فرمایا: اس وقت جماعت احمدیہ جو ساری دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے اسے میڈیا اور اخباروں کے ذریعے آپ لوگوں تک پہنچائیں اور ان کو سمجھائیں کہ اس وقت دنیا میں بڑی مشکلات پیدا ہوئی ہوئیں ہیں جماعت احمدیہ ہی ہے جو امن قائم کرنے والی ہے اس بات کو عام کریں۔

فرمایا: جب کوئی احمدی ہوتا ہے تو اس میں ایک نیک تبدیلی پیدا ہوتی ہے اگر اس تبدیلی کی وجہ سے اللہ سے تعلق پیدا ہوا ہے تو پھر اس کا فرض بنتا ہے کہ اس تعلق کا اظہار معاشرے میں امن قائم کرنے کی کوشش کر کے کرے۔ اس پر اٹارنی جنرل صاحب نے حضور انور کا بہت شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے یہاں سے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ تو آپ سب نے دیکھ لیا ہوگا کہ جلسہ باوجود اتنے بڑے مجمع کے کتنا پُرامن تھا۔ یہ دکھاوا نہیں یہ احمدیوں کا کردار ہے۔ یہ ڈسپلن ہے جو آپ کو یوکے، امریکہ، انڈونیشیا، ہندوستان اور افریقہ کے جلسوں میں بھی نظر آئے گا اور یہی ہماری تعلیم ہے۔ ایسا امن اور ڈسپلن پیدا کرنے والوں کو یہ کہنا کہ یہ فساد کریں گے بہت بڑا ظلم اور الزام ہے۔

حضور انور نے مکرم پروفیسر Teofanov سے دریافت فرمایا آپ کیا کرتے ہیں اور کتنی زبانیں جانتے ہیں؟ جس پر مربی سلسلہ بلغاریہ نے بتایا کہ انہوں نے بلغارین زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی کیا ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں دوسری مرتبہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں سات سال پہلے لندن کے جلسہ میں بھی شامل ہوا تھا۔ میں خلیفۃ المسیح الرابع سے بھی مل چکا ہوں۔ میں انہیں اپنے باپ کی طرح سمجھتا ہوں میری فیملی بھی انہیں مل چکی ہے میرے نزدیک جماعت احمدیہ امن قائم کرنے کی ایک عظیم مثال ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ جیسے پڑھے لکھے طبقے کو اس میں کردار ادا کرنا چاہئے تا کہ لوگوں کے ذہنوں میں تبدیلی پیدا ہو عام طور پر تو بلغارین روشن دماغ ہیں۔ آگے جا کر یہ روکیں دور ہو جائیں گی۔ فساد پیدا کرنے والے تو چند لوگ ہوتے ہیں اور دوسرے لوگ ان سے ڈر کر خاموش ہو جاتے ہیں مگر عمومی طور پر بلغارین قوم ایسے خیالات کو رد کرنے والی ہے۔

فرمایا جو پہلی مرتبہ شامل ہو رہے ہیں ان کے جلسہ کے متعلق کیا خیالات ہیں؟ مکرمہ Bikova صاحبہ نے فرمایا کہ بہت زبردست اور حیران کن انتظام ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہی انتظام اور اللہ سے تعلق ہی ہے جو امن کی فضا اور ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات پیدا کرتا ہے۔ مکرم Mario صاحب نے کہا کہ بلغاریہ میں مسائل عیسائیوں کی طرف سے نہیں بلکہ مسلمانوں کی طرف سے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب مجھے علم ہوا تو میں بھی حیران تھا کہ بلغارین قوم کو کیا ہو گیا ہے؟ کیونکہ میں جن بلغارین کو مل چکا تھا ان کے چہروں سے ایسا نہیں لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔

مکرم Mario صاحب نے حضور انور سے درخواست کی کہ اگر حضور انور بلغارین مفتی سے مل لیں تو بہتر ہوگا۔ تو اس پر فرمایا کہ اگر آپ انہیں تیار کر لیں تو میں ملاقات کے لئے تیار ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اصل میں جو مذہبی لیڈر ہے اس کو مذہب سے زیادہ اپنی دنیاوی وجاہت کا خیال ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ اگر یہاں احمدیت آگئی تو اس کی وجاہت ختم ہو جائے گی۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ ان لوگوں کو تو قرآن بھی نہیں آتا جو احمدی ہو رہے ہیں وہی آگے بچوں کو قرآن پڑھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اسی بات سے تو وہ ڈر گئے ہیں کہ اس سے ہماری امامت چلی جائے گی۔ باقی مذہب تو دل کا معاملہ ہے اس پر زبردستی کوئی قبضہ نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم کی تعلیم بھی یہی ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے بچوں کو اپنے پاس بلا کر چاکلیٹ دیئے اور بڑوں کو اس ملاقات کی یادگار کے طور پر قلم عنایت فرمائے اور فرمایا کہ یہ قلم جو میں ٹوکن کے طور پر دے رہا ہوں یہ آپ کو یاد رہے گا کہ ملاقات ہوئی تھی۔ حضور انور نے ہر ایک کے پاس خود جا کر قلم عنایت فرمائے۔ آخر پر حضور انور نے مردوں اور عورتوں کو الگ الگ تصویر بنوانے کا شرف بخشا۔ اس کے بعد حضور انور نے نماز ظہر وعصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔

شام چھ بجے ملاقاتوں کا دوسرا دور شروع ہوا جو آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا جس میں پاکستان، انڈونیشیا، بلغاریہ، ناروے، اٹلی، بوسنیا، مسقط، ہندوستان اور جرمنی کے 104 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

مربیان سلسلہ کو ہدایات

انفرادی ملاقاتوں کے بعد مربیان سلسلہ سے میٹنگ شروع ہوئی جس میں جرمنی، البانیا، بوسنیا، بلغاریہ، کوسووو، ہنگری، مالٹا، رومانیہ اور مقدونیہ کے 19 مربیان شامل ہوئے۔ سب سے پہلے حضور انور نے تمام مربیان کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اور پھر مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی سے انگلستان میں ہونے والی مربیان کی میٹنگ کے حوالے سے اب تک ہونے والے کام کی رپورٹ لی۔ اس کے بعد حضور انور نے ہر مربی سے الگ الگ تعارف کر کے اس کی کارکردگی اور میدان عمل میں درپیش مسائل سننے کے بعد ان کے حل کے بارے میں تفصیلی ہدایات دیں اور مربیان کو خاص طور پر تلقین فرمائی کہ جو بھی رابطے بنتے ہیں ان سے مستقل رابطہ رکھا کریں۔

حضور انور نے جرمنی میں جامعہ کے قیام اور جماعت جرمنی کے دیہاتی علاقوں میں خاص طور پر توجہ دینے اور یہاں امن کی تعلیم پھیلانے کے بارے میں ہدایات سے نوازا اور جماعت جرمنی نے جو وصیت کا ٹارگٹ پورا کیا ہے اس کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا۔

حضور انور نے مربیان کو اپنی روزانہ کی ڈائری لکھنے کی تاکید فرمائی۔ جرمنی میں تربیت کے لئے معلمین کی ضرورت مقامی طور پر ہی پورا کرنے کی طرف زور دیا اور فرمایا کہ جو لوگ فارغ ہیں اور اخلاص رکھتے ہیں انہیں تین ماہ یا چھ ماہ کا کورس کروا کر انہیں معلم کے طور پر استعمال کریں۔ فرمایا اس سے دوہرا فائدہ ہوگا ایک تو وہ لوگ جو فارغ ہیں وہ مصروف ہو جائیں گے اور دوسرا کسی حد تک معلمین کی ضرورت بھی پوری ہوتی رہے گی۔ حضور انور نے مشرقی یورپ کے ممالک میں آزادی کے نام پر جو خطرناک اخلاقی برائیاں پیدا ہو رہی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے مربیان کو تربیت کی طرف خاص توجہ دلائی اور تفصیلی ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے مشنوں میں لائبریریاں قائم کرنے کی ہدایت بھی فرمائی۔

آخر میں حضور انور نے مربی انچارج جرمنی کی درخواست پر گروپ فوٹو کا شرف بھی عطا فرمایا۔ حضور انور نے نماز مغرب وعشاء بیت السبوح میں پڑھائیں۔ پھر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی ڈاک حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔

واعظین کی بیماری

مولانا سمیع الحق صاحب درس ترمذی کے مرتب کردہ نوٹس (مرتب مفتی عبدالمنعم حقانی) میں لکھا ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر کے مطابق متشدق اس کو کہا جاتا ہے کہ جو دوسرے لوگوں پر بات کرنے میں چڑھ آتا ہو اور ان کے ساتھ فحش گوئی بھی کرتا ہو۔ شدق دراصل منہ کے کونے (یعنی باچھوں) کو کہا جاتا ہے۔ گویا تکلف کے ساتھ دوسروں سے زبان آوری کرتا ہو اور منہ کھول کر تکلف کے ساتھ بھری بھری باتیں کرتا ہو یعنی دونوں باچھوں سے بولتا ہے، تا کہ وہ اپنی باتوں سے حاضرین کو متاثر کرے اور حاضرین اس کی باتوں کی تحسین کریں۔ یہ بیماری اکثر واعظین حضرات کو لگی ہوئی ہے کہ اپنی باتوں کو پرکشش بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں اور اکثر مزاحیہ باتوں سے وعظ ونصیحت کو مزین کرتے ہیں۔ جس سے سامعین ہنستے ہیں، ایسے واعظین کے وعظ ونصیحت سے مجلس کی رونق افزائی تو ہوتی ہے، اور لوگ خوش ہوتے ہیں کہ مولوی صاحب نے بڑی اچھی تقریر کی۔ لیکن اس سے لوگوں کی اصلاح نہیں ہوتی، کیونکہ اس تقریر اور بیان کا مقصد ہی مجلس کو مزین کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا جاہل عوام کو تو یہ تقریر اچھی لگتی ہے۔ لیکن اصلاح نفس کے اثر سے خالی ہوتی ہے۔ ایسے شعلہ بیان مقرر کے تین گھنٹے ولولہ انگیز تقریر کے بہ نسبت ایک تبلیغی بھائی جو صرف دس دن تبلیغ میں لگا کر چند باتیں سیکھ لیتا ہے اور وہی چھ نمبروں کی مختصر سی بات عوام کے سامنے بیان کرتا ہے، یہ زیادہ موثر ہوتی ہے کیونکہ اس کے دل میں دین کی تڑپ ہوتی ہے اور وہ خلق خدا کی ہدایت پانے کے لئے دردمند ہے۔ اس جذبے سے جو بات کہی جائے وہ دل پر اثر انداز ہوتی ہے اور دل اس کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے دین اور اس کی عبادت کی طرف مائل ہوتا ہے۔ ع

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

جیسا کہ (غوئے ملا) کہتے تھے کہ ساری دنیا ویران ہوگی لیکن ہمارا گاؤں ترکئی (جو کہ ضلع صوابی کا ایک گاؤں ہے) قائم رہے گا، کیونکہ قرآن کریم میں ہے۔ وترکوک قائما۔ (العیاذ باللہ)

اور متشدقون کا ایک معنی مستھزؤن سے بھی کیا گیا ہے یعنی دوسروں کے ساتھ استہزاء اور ٹھٹھا کرنے والے۔ گویا کہ وہ بات کرتے وقت باچھوں کو ٹیڑھا کر کے لوگوں کے ساتھ استہزاء کرتا ہو، جس سے دوسروں کی تحقیر ہوتی ہے۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک مارچ 2007ء ص 19)

فاؤنٹین پین

دنیا کا سب سے پہلا فاؤنٹین پین مصر کے سلطان کے لئے 953ء میں بنایا گیا تھا۔ ایسا پین جو دستخط کرتے وقت سلطان کے ہاتھ یا کپڑے گندے نہ کرے۔ اس پین کے اندر روشنائی محفوظ رہتی اور کشش ثقل سے نب تک پہنچتی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72392 میں زبیدہ خانم

بنت حکیم طالب حسین قوم بھلر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ خانم ۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد طاہر ولد حکیم طالب حسین ۔گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود شاہد ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 72393 میں ثمینہ نصرت

بنت نذیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور انگوٹھی مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد محمد شفیع (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 72394 میں طلعت بشریٰ

زوجہ حافظ برہان محمد خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 برہان محمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مزمل شاہد ولد برہان محمد خان

مسل نمبر 72395 میں محمد افضل

ولد حکیم بشیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

مسل نمبر 72396 میں نیلم صباء

بنت عبدالرؤف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم صباء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 72397 میں قرۃ العین

بنت صغیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد صغیر احمد

مسل نمبر 72398 میں مریم صدیقہ

بنت صغیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد صغیر احمد

مسل نمبر 72399 میں طاہر احمد

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) نقد رقم -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

مسل نمبر 72400 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد اسحاق قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5600 روپے (2) بینک بیلنس (بصورت ورثہ والدین) -/108000 روپے (3) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 72401 میں منور بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات 43 گرام مالیتی -/51000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منور بیگم۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد چوہدری محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 72402 میں نسیم مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نسیم مبشر۔گواہ شد نمبر1 مصور احمد ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 72403 میں محمد یلیین

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/339000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یلیین۔گواہ شد نمبر1 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 یعقوب احمد ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72404 میں مدیحہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مدیحہ طاہر۔ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد شاہ دین۔گواہ شد نمبر2 خرم شہزاد ولد طاہر محمود

مسل نمبر 72405 میں عبدالسلام

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ سوا کنال مالیتی -/500000 روپے اندازاً(2) بینک بیلنس -/150000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/300000 روپے اندازاً(4) موٹر سائیکل مالیتی-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید ولد اللہ دین۔گواہ شد نمبر2 یعقوب احمد ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72406 میں عبدالسلام باجوہ

ولد طفیل احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام گواہ شد نمبر1 یعقوب احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 72407 میں نائلہ باسط

بنت عبدالباسط خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیورات طلائی بوزن 1 تولہ مالیتی -/14400 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ باسط۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 رفیع الدین ولد مولوی خیر دین

مسل نمبر 72408 میں مبشر احمد

ولد عبداللہ خان قوم کانواں جٹ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 72409 میں خیر النساء

زوجہ ڈاکٹر الطاف حسین بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 30 گرام مالیتی -/38700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خیر النساء۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر الطاف حسین بلوچ ولد نور محمد بلوچ۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72410 میں شیر محمد بلوچ

ولد جان محمد بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیر محمد بلوچ۔گواہ شد نمبر1 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی۔گواہ شد نمبر2 تنویر احمد گوندل ولد مظفر احمد گوندل

مسل نمبر 72411 میں طاہر محمود آرائیں

ولد محمد اکرم شاد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) مکان مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ طاہر محمود آرائیں۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم شاد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72412 میں رخسانہ

بنت عبدالرشید آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپورخاص

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید آرائیں ولد مہر خیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72413 میں محمد اکرم جٹ

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ سیلز مین عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم جٹ کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72414 میں عزیز احمد بھٹی

ولد عبدالغنی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹیوٹا پک اپ مالیتی -/300000 روپے (2) مکان از ترکہ والد مالیتی -/30000 روپے میں حصہ موصی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72415 میں ڈاکٹر احمد خان

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1430000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے (3) سیونگ سرٹیفکیٹس -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری رشید احمد وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72416 میں سکینہ نور

زوجہ نور محمد بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/600 روپے (2) طلائی زیور بوزن 85 گرام مالیتی -/111350 روپے (3) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 نور محمد بلوچ ولد غازی خاں بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72417 میں مریم

بیوہ عبدالحمید بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند میں شرعی حصہ رقبہ 35 گھنٹے مالیتی -/350000 روپے (2) مکان مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد عبدالحمید بلوچ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72418 میں محمد نعیم بلوچ

ولد خیر محمد بلوچ قوم گرگیز بلوچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد بلوچ ولد عبدالحکیم گرگیز بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72419 میں جمیل احمد

ولد حبیب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ مالیتی -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری رشید احمد وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72420 میں عذرا جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 150 گرام مالیتی -/193500 روپے (3) ترکہ والد زرعی زمین رقبہ 9/1 ایکڑ مالیتی -/540000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عذرا جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72421 میں زرتشت جمیل

بنت جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی طلائی 4 گرام -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرتشت جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد چوہدری عبدالرشید

مسل نمبر 72422 میں مبشر احمد

ولد سلطان احمد قوم کلو جٹ پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری عبدالرشید وصیت نمبر 28484 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72423 میں نوید اقبال

ولد مبشر احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد چوہدری عبدالرشید وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72424 میں سعید احمد

ولد عبدالمجید آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ ڈیڑھ ایکڑ -/150000 روپے (2) بینک بیلنس 2 لاکھ روپے (3) مویشی 3 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 72425 میں لبنٰی سعید

زوجہ سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 190 گرام مالیتی -/245100 روپے (1) زرعی زمین ترکہ والد برقبہ 1/4 ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنٰی سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 72426 میں محمود احمد

ولد محمد علی قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام نبی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 16 1/4 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 72427 میں حمید احمد

ولد منیر احمد واہلہ قوم واہلہ جٹ پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 72428 میں بشرٰی حمید

زوجہ حمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیورات 3 تولے مالیتی-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشرٰی حمید۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 72429 میں عقیل احمد واہلہ

ولد منیر احمد واہلہ قوم واہلہ جٹ پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 72430 میں نصرت نسیم عقیل

زوجہ عقیل احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت نسیم عقیل گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 72431 میں علی گل خاصخیلی

ولد میھل قوم خاصخیلی پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت 1990ء ساکن گوٹھ علی گل خاصخیلی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 1/4 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ

اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی گل خاصخیلی۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر وصیت نمبر 35278۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72432 میں ولیاں

زوجہ علی گل خاصخیلی قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن گوٹھ علی گل خاصخیلی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) بھینس 1 عدد -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ولیاں۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 35278۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72433 میں خلیل احمد

ولد برکت علی قوم راجپوت پیشہ ریڈیو سروس عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ریڈیو سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72434 میں منصور احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 72435 میں امتہ الرقیب

زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرقیب۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72436 میں منور احمد خالد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد

☆......☆......☆

واقفین نو کو وفا سکھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 27 جون 2003ء میں فرماتے ہیں۔

والدین نے تو اپنے بچوں کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ جماعت نے ان کی صحیح تربیت اور اٹھان کے لئے پروگرام بھی بنائے ہیں لیکن بچہ نظام جماعت کی تربیت میں تو ہفتہ میں چند گھنٹے ہی رہتا ہے۔ ان چند گھنٹوں میں اس کی تربیت کا حق ادا تو نہیں ہو سکتا اس لئے یہ بہر حال ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ اس کی تربیت پر توجہ دیں۔ اور اس کے ساتھ پیدائش سے پہلے جس خلوص اور دعا کے ساتھ بچے کو پیش کیا تھا اس دعا کا سلسلہ مستقلاً جاری رکھیں یہاں تک کہ بچہ ایک مفید وجود بن کر نظام جماعت میں سمو یا جائے۔ بلکہ اس کے بعد بھی زندگی کی آخری سانس تک ان کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ بگڑتے پتہ نہیں لگتا اس لئے ہمیشہ انجام بخیر کی اور اس وقت کو آخر تک نبھانے کی طرف والدین کو بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔

چند باتیں جو تربیت کے لئے ضروری ہیں اب میں آگے واقفین نو بچوں کی تربیت کے لئے جو والدین کو کرنا چاہئے اور یہ ضروری ہے پیش کرتا ہوں۔

اس میں سب سے اہم بات وفا کا معاملہ ہے جس کے بغیر کوئی قربانی، قربانی نہیں کہلا سکتی۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں چند باتیں کہوں گا۔ آپ نے والدین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

"واقفین بچوں کو وفا سکھائیں۔ وقف زندگی کا وفا سے بہت گہرا تعلق ہے۔ وہ واقف زندگی جو وفا کے ساتھ آخری سانس تک اپنے وقف کے ساتھ نہیں چمٹتا، وہ الگ ہوتا ہے تو خواہ جماعت اس کو سزا دے یا نہ دے وہ اپنی روح پر غداری کا داغ لگا لیتا ہے اور یہ بہت بڑا داغ ہے۔ اس لئے آپ نے جو فیصلہ کیا ہے اپنے بچوں کو وقف کرنے کا، یہ بہت بڑا فیصلہ ہے۔ اس فیصلے کے نتیجہ میں یا تو یہ بچے عظیم اولیاء بنیں گے یا پھر عام حال سے بھی جاتے رہیں گے اور ان کو شدید نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ جتنی بلندی ہو، اتنی ہی بلندی سے گرنے کا خطرہ بھی بڑھ جایا کرتا ہے۔ اس لئے بہت احتیاط سے ان کی تربیت کریں اور ان کو وفا کا سبق دیں اور بار بار دیں۔ اپنے بچوں کو سطحی چالاکیوں سے بھی بچائیں۔ بعض بچے شوخیاں کرتے ہیں اور چالاکیاں کرتے ہیں اور ان کو عادت پڑ جاتی ہے۔ وہ دین میں بھی پھر ایسی شوخیوں اور چالاکیوں سے کام لیتے رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں بعض دفعہ ان شوخیوں کی تیزی خود ان کے نفس کو ہلاک کر دیتی ہے۔ اس لئے وقف کا معاملہ بہت اہم ہے۔ واقفین بچوں کو یہ سمجھائیں کہ خدا کے ساتھ ایک عہد ہے جو ہم نے تو بڑے خلوص کے ساتھ کیا ہے لیکن اگر تم اس بات کے متحمل نہیں ہو تو تمہیں اجازت ہے کہ تم واپس چلے جاؤ۔ ایک گیٹ (Gate) اور بھی آئے گا۔ جب یہ بچے بلوغت کے قریب پہنچ رہے ہوں گے، اس وقت دوبارہ جماعت ان سے پوچھے گی کہ وقف میں رہنا چاہتے ہو یا نہیں چاہتے؟۔ وقف وہی ہے جس پر آدمی وفا کے ساتھ تادم آخر قائم رہتا ہے۔ ہر قسم کے زخموں کے باوجود انسان گھسٹتا ہوا بھی اسی راہ پر بڑھتا ہے، واپس نہیں مڑا کرتا"۔

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 10 رفروری 1989ء)

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 143)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

روسی لیڈر۔ خروشیف
نکیتا سرگیوچ

(Nikita Sergeyevich Krushchev)(1894ء تا 11 ستمبر 1971ء)۔

روسی کمیونسٹ رہنما۔ جوانی میں قفل ساز تھا۔ 1918ء میں کمیونسٹ پارٹی میں شامل ہوا۔ ترقی کر کے ماسکو کی علاقائی کمیٹی کا معتمد اول بنا (1935ء تا 1938ء، دوبارہ 1949ء تا 1953ء)۔ 1938ء میں پولٹ بورو (Politburo) کا رکن بن گیا تھا اور سٹالن کی وفات کے بعد پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا 13 ستمبر 1953ء کو معتمد اول بنایا گیا یعنی روس کمیونسٹ پارٹی کا پہلا سیکرٹری۔ وہ سوویت یونین کی داخلہ اور خارجہ حکمت عملی میں روز بروز زیادہ بااثر ہوتا گیا۔ دلکش شخصیت تھی اور صاف گو مقرر تھا۔ اس نے کئی ملکوں کا دورہ کیا۔ جنیوا کانفرنس (1955ء) میں حصہ لیا۔ 1956ء میں بیسویں کانگریس پارٹی کے موقع پر اس نے سٹالن کی آمریت کے بعض پہلوؤں پر نکتہ چینی کی۔ 1957ء میں بین الجماعتی جھگڑوں میں سے روس کا مسلمہ رہنما بن کر ابھرا اور 1958ء میں بلگانن کے بجائے وزیر اعظم بن گیا۔ یوں وہ سٹالن کے بعد پہلا شخص تھا جسے پارٹی اور حکومت میں سب سے بڑا عہدہ حاصل ہوا۔ 1959ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ گیا۔ 15 راکتوبر 1964ء کو پارٹی کے عدم اعتماد کی بنا پر معزول کر دیا گیا۔ سات سال گوشہ گمنامی میں رہنے کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوا۔ کریملن میں ماسکو کے عام قبرستان میں دفن ہوا۔

اعلان داخلہ

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے ایم فل میں داخلوں اور HEC سکالر شپ اسکیموں کیلئے گریجوایٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ GAT-General کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ داخلوں اور HEC سکالرشپس کیلئے ایک سال تک موثر رہے گا۔ کم از کم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ایم فل اور HEC سکالرشپس پروگراموں کے ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں۔ ٹیسٹ کیلئے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 7۔ اکتوبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nts.org.pk اور فون نمبر 051-9258478 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

ڈیرہ اسماعیل خان میں خودکش حملہ، 19 افراد ہلاک

افراد ہلاک ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک مسافر وین میں خودکش حملے کے نتیجے میں پولیس اور ایف سی کے اہلکاروں سمیت 19۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایگل سکواڈ کے مطابق حملہ آور کی عمر تقریباً 16,15 سال تھی جس نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور شال اوڑھ رکھی تھی۔ انہیں اس پر شک ہوا جس پر انہوں نے اس کا تعاقب کیا تو وہ ایک مسافر وین پر سوار ہو گیا۔ پولیس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر اس نے خود کو دھماکہ سے اڑا لیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں پانچ کی حالت تشویشناک ہے۔

جلاوطنی کے خلاف سپریم کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست دائر

مسلم لیگ (ن) نے سابق وزیراعظم نواز شریف کی جلاوطنی کے خلاف آئین کے آرٹیکل 204 کے تحت سپریم کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست دائر کی ہے۔ ممتاز ماہر قانون فخر الدین جی ابراہیم کے ذریعے دائر کی گئی آئینی درخواست میں 13۔افراد اور اداروں کو فریق بنایا گیا ہے۔ سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ متعلقہ حکام کو نواز شریف کو وطن واپس لانے اور عدالت کے سامنے پیش کرنے کی ہدایات جاری کرے۔

اپوزیشن کا ملک گیر احتجاج ، وکلاء کی ہڑتال

نواز شریف کی جبری جلاوطنی اور کراچی میں سینئر وکیل راجہ ریاض کے قتل کے خلاف اے پی ڈی ایم پاکستان بار کونسل، سپریم کورٹ بار اور پنجاب بار کونسل کی اپیل پر ملک بھر میں یوم سیاہ منایا گیا، اس موقع پر ملک بھر کی بار ایسوسی ایشنوں نے مکمل ہڑتال کی۔

توہین عدالت نہیں کی ، جواب سپریم کورٹ میں دینگے

وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ نواز شریف نے اسلام آباد ائیرپورٹ پر امیگریشن حکام کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے ان کے پاسپورٹ پر خروج کی مہر نہیں لگ سکی۔ انہیں ڈی پورٹ کر کے حکومت نے کوئی توہین عدالت نہیں کی۔ اس کا جواب سپریم کورٹ میں دیا جائے گا۔

سپریم کورٹ نے بعض فیصلے آئین سے بالا کئے

مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ملکی عدالتیں آئین سے ماورا فیصلے کر رہی ہیں۔ عدلیہ اور انتظامیہ میں سخت ٹکراؤ ہے۔ نواز شریف کی جلاوطنی پری ارینجمنٹ تھی۔

پلاٹس برائے فروخت

محلّہ نصیر آباد میں جلسہ گاہ کی دیوار کے ساتھ بیوت الحمد کو جانے والی سڑک سے ملحقہ دس دس مرلہ کے چند پلاٹس انتہائی مناسب قیمت پر برائے فروخت ہے۔

برائے رابطہ: 0300-7712038

ربوہ میں طلوع وغروب 13 ستمبر

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:20

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 047-6211971
فون 6214214
دکان 6216216

Vinyl Center
INTERIORS
Anterior & exterior Products seller
- Wall Paper
- Vention Blind
- Vertical Blind
- Vinyl Tile
- False Calling

Amir Butt
042-5151360
042-5126031
0321-8422291
0300-4122757
12,13-LG Glamour 1 Plaza Township Lahore

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD